سُنن ابنُ ماجہ (اردو) (مترجم)

جلد سوم

أبواب الزكاة - أبواب الحدود

احادیث: 1783 - 2614

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ

ترجمہ و فوائد: مولانا عطاء اللہ ساجد

تحقیق و تخریج: حافظ ابو طاہر زبیر علی زئی

دارالسلام

جلد سوم

سُنن ابنِ ماجہ

(مترجم)

أبواب الزكاة ــ أبواب الحدود احادیث: 1783 ــ 2614

تالیف

إمام ابو عبد الله محمد بن يزيد ابن ماجہ القزوينی رحمہ اللہ

ترجمہ وفوائد

فضیلۃ الشیخ مولانا عطاء اللہ ساجد حفظہ اللہ

تحقیق وتخریج

حافظ ابو طاہر زبیر علی زئی حفظہ اللہ

نظر ثانی، تصحیح وتنقیح اور اضافات

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

مولانا ابو عبد اللہ محمد عبد الجبار حفظہ اللہ — حافظ آصف اقبال حفظہ اللہ

مولانا ابو محمد محمد اجمل حفظہ اللہ — حافظ عبد الخالق حفظہ اللہ

مولانا عثمان منیب حفظہ اللہ

دار السلام DARUSSALAM

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659
E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com
Website: www.darussalam.com

- الریاض۔ العلیا فون: 4614483 01 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 01 فیکس: 4735221 • سویلم فون: 2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل: 0503459695-0505196736 • قصیم (بریدہ): فون / فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
- مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948-0506640175 • مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121 موبائل: 0503417155
- جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270 • الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
- ینبع البحر فون / فیکس: 3908027 04 موبائل: 0500887341 • خمیس مشیط فون / فیکس: 2207055 07 موبائل: 0500710328

شارجہ فون: 5632623 6 00971 | امریکہ • ہوسٹن فون: 7220419 713 001 • نیویارک فون: 6255925 718 001
لندن فون: 4885 539 208 0044 | آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

• 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور
فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072
موبائل: 4212174 0321-8484569 0322 • غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703
Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

کراچی طارق روڈ بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال فون: 4393936 21 0092 فیکس: 4393937
اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون / فیکس: 2281513 51 0092 موبائل: 5370378 0321

ح مكتبة دار السلام، ١٤٢٨ هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
ابن ماجه، محمد بن يزيد
سنن ابن ماجه اللغة الاردية. / محمد بن يزيد ابن ماجه - الرياض، ١٤٢٨ هـ
ص: ٦٣٢ مقاس: ١٤×٢١ سم
ردمك: ٤-٧-٩٩٦٩-٩٩٦٠-٩٧٨ (مجموعة)
٤-٠-٩٩٧٧-٩٩٦٠-٩٧٨ (ج ٣)
١- الحديث - سنن ٢- الحديث - الكتب الستة أ. العنوان
ديوي ٢٣٥,٦ ١٤٢٨/٤٨٩٨
رقم الإيداع: ١٤٢٨/٤٨٩٨
ردمك: ٤-٧-٩٩٦٩-٩٩٦٠-٩٧٨
٤-٠-٩٩٧٧-٩٩٦٠-٩٧٨ (ج ٣)

(المعجم ١٥) - **بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ** (التحفة ١٥)

باب:١٥- بدکاری کا جھوٹا الزام لگانے کی سزا

٢٥٦٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي، قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلاَ الْقُرْآنَ. فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ.

٢٥٦٧- ام المومنین حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے' انھوں نے فرمایا: جب میری براءت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر اس کا ذکر فرمایا اور قرآن (کی متعلقہ آیات) کی تلاوت فرمائی۔ جب منبر سے اترے تو دو مردوں اور ایک عورت کو (حد لگانے کا) حکم جاری فرمایا' چنانچہ انھیں حد لگائی گئی۔

فوائد ومسائل: ① ام المومنین حضرت عائشہ ؓ پر منافقین کی افترا پردازی کا واقعہ غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر پیش آیا۔ اسے غزوۂ مریسیع بھی کہتے ہیں۔ مولانا صفی الرحمن مبارک پوری ؒ کی تحقیق کے مطابق یہ واقعہ شعبان ۵ ھ میں پیش آیا۔ (الرحیق المختوم' ص:۵۲۸' حاشیہ) ② اس الزام تراشی کا واقعہ اس طرح ہے کہ غزوۂ مریسیع سے واپسی کے سفر میں مسلمانوں نے ایک منزل پر قیام فرمایا۔ صبح کو روانگی کے وقت حضرت عائشہ ؓ کا خالی ہودج اہل قافلہ نے یہ سمجھ کر اونٹ پر رکھ دیا کہ ام المومنین ؓ اس کے اندر موجود ہیں' حالانکہ وہ اپنے ہار کی تلاش میں باہر گئی ہوئی تھیں۔ واپس آئیں تو قافلہ روانہ ہو چکا تھا۔ آپ وہیں لیٹ گئیں اور سوچا کہ جب انھیں میری غیر موجودگی کا علم ہوگا تو خود ہی واپس آئیں گے۔ حضرت صفوان بن معطل سلمی ؓ کی یہ ذمے داری تھی کہ وہ قافلے سے پیچھے رہیں تاکہ قافلے والوں کی گری پڑی چیزیں سنبھال لیں۔ انھوں نے پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے حضرت عائشہ ؓ کو دیکھا ہوا تھا۔ جب انھیں تنہا سوئے دیکھا تو انا للہ...... پڑھا اور سمجھ گئے کہ قافلہ لاعلمی میں ام المومنین ؓ کو چھوڑ کر آگے چلا گیا ہے۔ ام المومنین کی آنکھ کھلی تو انھوں نے فوراً پردہ کر لیا۔ حضرت صفوان ؓ نے اونٹ بٹھایا۔ ام المومنین ؓ سوار ہو گئیں۔ صفوان ؓ نے نکیل پکڑی اور پیدل چلتے ہوئے وہاں پہنچ گئے جہاں قافلے والے دوپہر کو آرام کے لیے ٹھہرے ہوئے تھے۔ منافقین نے جب حضرت عائشہ ؓ کو حضرت صفوان ؓ کے اونٹ پر سوار دیکھا تو نازیبا باتیں شروع کر دیں' منافقین کے اس بے بنیاد

٢٥٦٧ـ [إسناده حسن] أخرجه أبوداود، الحدود، باب في حد القاذف، ح:٤٤٧٤ من حديث ابن أبي عدي به، أخرجه الترمذي، ح:٣١٨١ عن محمد بن بشار به، وقال: "حسن غريب" * وابن إسحاق صرح بالسماع عند البيهقي: ٨/ ٢٥٠.

پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر بعض مخلص مسلمانوں کی زبان سے بھی وہ بات نکل گئی' پھر اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور کے دوسرے رکوع میں حضرت عائشہ ؓ کی براءت نازل فرمائی۔ تب ان مخلص مسلمانوں پر حد جاری کی گئی' اس طرح ان کا گناہ معاف ہو گیا۔ اور منافقوں کو بعض مصلحتوں کی بنا پر سزا نہیں دی گئی' لہٰذا ان کی آخرت کی سزا قائم رہی۔ ③ دو مرد اور ایک عورت جن پر حد جاری کی گئی وہ حضرت حسان بن ثابت' حضرت مسطح بن اثاثہ اور حضرت حمنہ بنت جحش ؓ ہیں۔ ④ کسی بے گناہ پر بدکاری کا الزام لگانا بہت بڑا جرم ہے۔ اس کی سزا اسّی کوڑے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَٰنِينَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَّ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ﴾ (النور۲۴:۴) ''اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں' پھر چار گواہ پیش نہیں کرتے تو انھیں اسّی کوڑے لگاؤ اور تم ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

٢٥٦٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ. وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا لُوطِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ».

۲۵۶۸ - حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے' نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی مرد دوسرے کو کہے: اے مخنث! (اے ہیجڑے!) تو اسے بیس کوڑے مارو۔ اور جب کوئی مرد دوسرے مرد کو کہے: اے لوطی! تو اسے بیس کوڑے مارو۔''

(المعجم ١٦) - **بَابُ حَدِّ السَّكْرَانِ** (التحفة ١٦)

باب: ۱۶- شراب پینے والے کی سزا

٢٥٦٩ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ عُمَيْرِ ابْنِ سَعِيدٍ. ح: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

۲۵۶۹ - حضرت علی بن ابی طالب ؓ سے روایت ہے' انھوں نے فرمایا: میں جس پر حد لگاؤں' اس کی دیت نہیں دوں گا سوائے شراب پینے والے کے کیونکہ

٢٥٦٨ـ [إسناده ضعيف] أخرجه الترمذي، الحدود، باب ماجاء فيمن يقول للآخر يامخنث، ح: ١٤٦٢ من حديث ابن أبي فديك به مختصرًا، انظر، ح: ٢٥٦٤ لعلته.

٢٥٦٩ـ أخرجه البخاري، الحدود، باب الضرب بالجريد والنعال، ح: ٦٧٧٨، ومسلم، الحدود، باب حد الخمر، ح: ١٧٠٧ من حديث أبي حصين به.